احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

ہفتہ 26 جولائی 2008ء

روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 26 جولائی 2008ء 22 رجب 1429 ہجری 26 وفا 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 170

غور اور تدبیر

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیے۔ آپؐ نے فرمایا تمام معاملات کیلئے غور اور تدبیر کیا کرو اگر تم انجام کار اسے اچھا پاؤ تو اسے کرگزرو اور اگر بدانجام کا اندیشہ ہو تو رک جاؤ۔

(جامع معمر بن راشد جلد 11 صفحہ 165)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

جس طرح طبیب کے پاس کوئی بیمار جاتا ہے تو اس وقت تک وہ اس کا علاج نہیں کرسکتا۔ جب تک وہ یہ تشخیص نہ کر لے کہ مرض کا اصل سبب کیا ہے اور جب وہ مرض کا اصل سبب معلوم کر لیتا ہے تو پھر وہ اس کا علاج تجویز کرتا ہے۔ لیکن جب تک پورے پورے طور پر مرض کی تشخیص نہیں ہو لیتی تو وہ عمدہ طور پر اس کا علاج نہیں سوچ سکتا۔ ٹھیک یہی حال گناہ کا ہے کیونکہ گناہ ایک روحانی بیماری ہے جب تک اس کی ماہیت معلوم نہیں ہوتی۔ اس وقت تک انسان گناہ سے بچ نہیں سکتا۔ اس پر یہ سوال ہوسکتا ہے کہ انسان گناہ کی طرف کیوں جھکتا ہے اور یہ گناہ کا خیال پیدا ہی کیوں ہوتا ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ اس وقت تک انسان گناہ کرتا ہے جب تک وہ خدا سے بے خبر رہتا ہے بھلا کیا کوئی شخص جو چوری کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ گھر کا مالک جاگتا ہو اور روشنی بھی ہو یا اس وقت کرتا ہے؟ جبکہ گھر کا مالک سویا ہوا ہو اور ایسا اندھیرا ہو کہ کچھ دکھائی نہ دیتا ہو؟ صاف ظاہر ہے کہ وہ اس وقت چوری کرتا ہے جب وہ یقین کرتا ہے کہ مالک بے خبر ہے اور روشنی نہیں ہے۔ اسی طرح پر ایک شخص جو گناہ کرتا ہے وہ اس وقت کرتا ہے جبکہ خدا سے بے خبر ہو جاتا ہے اور اس کو اس پر کچھ یقین نہیں ہوتا نہ اس وقت جبکہ اس کو یقین ہو کہ خدا ہے۔ اور وہ اس کے اعمال کو دیکھتا ہے اور اس کو سزا دے سکتا ہے اور یہ علم ہو کہ اگر میں کوئی کام اس کی خلاف مرضی کروں گا تو وہ اس کی سزا دے گا۔ جب یہ علم اور یقین خدا کی نسبت ہو تو پھر گناہ کی طرف میل اور توجہ نہیں ہوسکتی۔ جب انسان یہ یقین رکھتا ہے کہ میں ہمیشہ اس کے ماتحت ہوں اور وہ میری بداعمالیوں کی سزا دے سکتا ہے اور میرے اعمال کو دیکھتا ہے پھر جرات نہیں کرسکتا۔ جیسے ایک بھیڑ کو بھیڑیئے کے سامنے باندھ دیا جاوے تو کسی دوسرے کے کھیت کی طرف جانا درکنار اس کے سامنے کتنا ہی گھاس کھانے کے لئے ڈالا جاوے تو وہ اس کی طرف آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گی کیونکہ ایک خوف جان اس پر غلبہ کئے ہوئے ہے۔ پس جبکہ خوف ایک وحشی جانور تک اپنا اتنا اثر کرسکتا ہے کہ وہ کھانا تک چھوڑ دیتا ہے تو پھر انسان جب اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کے سامنے اسی طرح سمجھے۔ اور یقین کرے کہ وہ دیکھتا ہے اور گناہ پر سزا دیتا ہے تو اس یقین کے بعد گناہ کی طرف متوجہ نہیں ہوسکتا بلکہ وہ یقین رکھتا ہے کہ وہ صاعقہ کی طرح اس پر گرے گا اور تباہ کر دے گا۔

پس یہ خوف جو خدا تعالیٰ کو بزرگ و برتر اور قدرت والا ماننے سے پیدا ہوتا ہے اس کو گناہ سے بچائے گا اور یہ سچا ایمان پیدا کرے گا۔

(ملفوظات جلد دوم ص 605)

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2008ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2008ء ہے۔ والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆ نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر (اگر ہو تو)

☆ برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆ درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆ امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2008ء تک اس کی عمر 12 سال سے زائد نہ ہو۔

☆ امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆ امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 16۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆ بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 18,17۔ اگست کو صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 15۔ اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔ تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 20۔ اگست 2008ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 25۔ اگست سے ہوگا حتمی داخلہ 31 دسمبر 2008ء کے بعد تسلی بخش تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ: انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان

پوسٹ کوڈ: 35460

فون: 047-6213322-047-6212473

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی (حالات اور خدمات)

نمبر 11

سوال: ربوہ میں فون کا اجراء کب ہوا اور پہلا فون کس کو کیا گیا اور وہ کن الفاظ پر مشتمل تھا۔

جواب: 21 مئی 1951ء کو اجراء ہوا اور پہلا فون امیر جماعت احمدیہ قادیان کو کیا گیا جو حضور کے مندرجہ ذیل الفاظ پر مشتمل تھا ''جماعت کو سلام۔ بیماروں کی عیادت اور دعاؤں کی تحریک''۔

سوال: حضور نے مختلف سیاسی امور کے متعلق کتنی کتب تصنیف فرمائیں۔

جواب: قریباً 35 کتب۔

سوال: رسالہ فرقان کا اجراء کب اور کس نے فرمایا۔

جواب: 1951ء میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے کیا۔

سوال: قادیان سے رسالہ درویش کا اجراء کب ہوا۔

جواب: ستمبر 1951ء میں۔

سوال: حضور نے افتاء کمیٹی کا اِحیاء کب فرمایا۔

جواب: 7 جنوری 1952ء کو حضور نے افتاء کمیٹی کا احیاء فرمایا۔ یہ پہلے 1943ء میں قائم ہوئی تھی۔

سوال: حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے دفتر کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 6 فروری 1952ء کو۔

سوال: حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کا انتقال کب ہوا۔

جواب: 21,20/اپریل 1952ء کی درمیانی شب۔

سوال: خلافت لائبریری کا قیام کب عمل میں آیا۔

جواب: مئی 1952ء میں۔

سوال: رسالہ ''خالد'' کا اجرا کب ہوا۔

جواب: اکتوبر 1952ء میں۔

سوال: مجلس احرار نے پاکستان کے بننے کے بعد جماعت کے خلاف پنجاب گورنمنٹ کے افسران کے ساتھ مل کر تحریک کب چلائی۔

جواب: 1953ء میں۔

سوال: فسادات پنجاب کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کے خاندان کے کن افراد کو کب گرفتار کیا گیا۔

جواب: یکم اپریل 1953ء کو فسادات پنجاب کی وجہ سے حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو گرفتار کر لیا گیا۔

سوال: حضرت مرزا ناصر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الثالث) کب رہا ہوئے۔

جواب: 28 مئی 1953ء کو۔

سوال: حضور نے ربوہ میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے دفاتر کا افتتاح کب فرمایا۔

جواب: 19 نومبر 1953ء کو۔

سوال: 1953ء میں حضور نے کون سی چار اصلاحی تحریکات فرمائیں۔

جواب: 1۔ سات روزوں کی تحریک۔ 2۔ اشاعت دین کی تحریک۔ 3۔ دعا کی تحریک۔ 4۔ سچ بولنے کی تحریک۔

سوال: حضور نے دارالذکر لاہور کا سنگ بنیاد کب رکھا۔

جواب: 22 فروری 1954ء کو۔

سوال: حضور پر قاتلانہ حملہ کب، کس نے اور کہاں کیا۔

جواب: 10 مارچ 1954ء کو بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر حضور پر ایک شخص عبدالحمید نے قاتلانہ حملہ کیا۔

سوال: (بیت) محمود سوئٹزرلینڈ کا افتتاح کس نے فرمایا۔

جواب: حضرت چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب نے۔

سوال: ایک سال کے جبری تعطل کے بعد الفضل کا لاہور سے دوبارہ اجراء کب ہوا۔

جواب: 15 مارچ 1954ء کو۔

سوال: حضور نے قاتلانہ حملہ کے بعد پہلا جمعہ کب پڑھایا۔

جواب: 21 مئی 1954ء کو۔

حدیقۃ المہدی

نشانِ فتح و ظفر ہے حدیقۃ المہدی
نوید صبح سحر ہے حدیقۃ المہدی

خدا نے حکم دیا وسّع مکانک
اسی کا شیریں ثمر ہے حدیقۃ المہدی

خدا نے ہم کو عطا کی ہے اک وسیع جنت
جمالِ ذوقِ نظر ہے حدیقۃ المہدی

بہت حسین ہے منظر یہاں ستاروں کا
حسین چاند نگر ہے حدیقۃ المہدی

اسے کیا ہے معطر حسیں بہاروں نے
گلوں کی خوشبو سے تر ہے حدیقۃ المہدی

اِسے تو سینچا ہے ''مسرور'' نے دعاؤں سے
سدا بہار شجر ہے حدیقۃ المہدی

نزولِ رحمت باری کا ہے حسین مقام
سرور قلب و نظر ہے حدیقۃ المہدی

یہاں بھی جاری ہے لنگر مسیح دوراں کا
خدا کے مہدی کا گھر ہے حدیقۃ المہدی

سکون و امن کی منزل ہے یہ دلوں کے لئے
حبیب قلبِ بشر ہے حدیقۃ المہدی

خدا کے دین کے غلبہ کا آ رہا ہے دَور
اسی کا رَختِ سفر ہے حدیقۃ المہدی

سراج الحق قریشی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

روحانی عالم کے انکشافات پر مبنی

سیر روحانی کے پُر معارف لیکچرز

حضرت مصلح موعود نے اکتوبر 1938ء میں حیدرآباد، دہلی اور آگرہ کا سفر فرمایا۔ اس سفر کے دوران آپ نے حیدرآباد دکن اور آگرہ کے تاریخی مقامات کی سیر بھی فرمائی۔ اس سفر کی نمایاں اور منفرد شان یہ ہے کہ غیاث الدین تغلق کے تعمیر کردہ قلعہ کی سیر کے دوران خدا کی زبردست تجلی ہوئی اور حضرت مصلح موعود کی زبان پر بے ساختہ یہ الفاظ جاری ہو گئے ''میں نے پالیا، میں نے پالیا''۔ اس ایمان افروز واقعہ کی تفصیلات خود حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بیان فرمائیں۔ حضور فرماتے ہیں:۔

''حیدرآباد میں، میں نے بعض نہایت ہی اہم تاریخی یادگاریں دیکھیں جن میں سے ایک گولکنڈہ کا قلعہ بھی ہے۔ یہ قلعہ ایک پہاڑ کی نہایت اونچی چوٹی پر بنا ہوا ہے اور اس کے گرد عالمگیر کی لشکر کشی کے آثار اور اہم قابل دید اشیاء ہیں یہاں کسی زمانہ میں قطب شاہی حکومت ہوا کرتی تھی اور اس کا دارالخلافہ گولکنڈہ تھا۔ یہ قلعہ حیدرآباد سے میل ڈیڑھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ ایک نہایت اونچی چوٹی پر بڑا وسیع قلعہ بنا ہوا ہے۔ یہ قلعہ اتنی بلند چوٹی پر واقعہ ہے کہ جب ہم اس کو دیکھنے کے لئے آگے بڑھتے چلے گئے تو حیدرآباد کے وہ دوست جو ہمیں یہ قلعہ دکھانے کے لئے اپنے ہمراہ لائے تھے اور جو گورنمنٹ کی طرف سے ایسے محکموں کے افسر اور ہمارے ایک احمدی بھائی کے عزیز ہیں انہوں نے کہا کہ اب آپ نے اسے کافی دیکھ لیا ہے۔ آگے نہ جائیے۔ اگر آپ گئے تو آپ کو تکلیف ہوگی۔ چنانچہ خود تو انہوں نے شریفے لئے اور وہیں کھانے بیٹھ گئے۔ مگر ہم اس قلعہ کی چوٹی پر پہنچ گئے۔ جب میں واپس آیا تو میں نے دریافت کیا کہ مستورات کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ وہ بھی اوپر گئی ہیں۔ خیر تھوڑی دیر کے بعد وہ واپس آگئیں۔ میں نے ان سے کہا کہ تم کیوں گئی تھیں؟ وہ کہنے لگیں انہوں نے ہمیں روکا تو تھا اور کہا تھا کہ اوپر مت جاؤ اور حیدرآبادی زبان میں کوئی ایسا لفظ بھی استعمال کیا تھا جس کا مفہوم یہ تھا کہ اوپر گئے تو بڑی تکلیف ہوگی مگر ہمیں تو کوئی تکلیف نہیں ہوئی۔ شاید حیدرآبادی دوستوں کو تکلیف ہوتی ہو تو خیر ہم وہاں سے پھر پھرا کر واپس آگئے۔ یہ قلعہ نہایت اونچی جگہ پر ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں کہ نہایت شاندار اور اسلامی شان وشوکت کا ایک پُرشوکت نشان ہے۔ اس قلعہ کی چوٹی پر میں نے ایک عجیب بات دیکھی اور وہ یہ کہ وہاں ہزاروں چھوٹی چھوٹی مسجدیں بنی ہوئی ہیں۔ ان میں سے ایک ایک مسجد اس سٹیج کے چوتھے یا پانچویں حصہ کے برابر تھی۔ پہلے تو میں نے سمجھا کہ یہ مقبرے ہیں مگر جب میں نے کسی سے پوچھا تو اس نے بتایا کہ یہ سب مسجدیں ہیں اور اس نے کہا کہ جب عالمگیر نے اس جگہ حملہ کیا ہے تو اسے ریاست کو فتح کرنے کے لئے کئی سال لگ گئے اور مسلسل کئی سال تک لشکر کو یہاں قیام کرنا پڑا۔ اس وجہ سے اس نے نمازیوں کے لئے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر ہزاروں مسجدیں بنادیں۔ مجھے جب یہ معلوم ہوا تو میرا دل بہت ہی متاثر ہوا اور میں نے سوچا کہ اس وقت کے مسلمان کس قدر باجماعت نماز ادا کرنے کے پابند تھے کہ وہ ایک ریاست پر حملہ کرنے کے لئے آتے ہیں مگر جہاں ٹھہرتے ہیں وہاں ہزاروں مسجدیں بنادیتے ہیں تا کہ نماز باجماعت کی ادائیگی میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔

اسی طرح آگرہ اسلامی دنیا کے عظیم الشان آثار کا مقام ہے۔ وہاں کا تاج محل دنیا کے سات عجائبات میں سے ایک عجوبہ سمجھا جاتا ہے۔ وہاں کا قلعہ، فتح پور سیکری اور سلیم چشتی صاحب جو خواجہ فرید الدین صاحب گنج شکر پاکپتن کی اولاد میں سے تھے، ان کا مقبرہ عالم ماضی کی کیف انگیز یادگاریں ہیں۔ میں نے ان میں سے ایک ایک چیز دیکھی اور جہاں ہمیں یہ دیکھ کر مسرت ہوئی کہ اسلامی بادشاہ نہایت شوکت و عظمت کے ساتھ دنیا پر حکومت کرتے رہے ہیں وہاں یہ دیکھ کر رنج اور افسوس بھی ہوا کہ آج مسلمان ذلیل ہو رہے ہیں اور کوئی ان کا پُرسان حال نہیں۔

فتح پور سیکری کا قلعہ درحقیقت مغلیہ خاندان کے عروج کی ایک حیرت انگیز مثال ہے۔ چند سال کے اندر اندر اکبر کا اس قدر زبردست قلعہ اور شہر تیار کر دینا جس کے آثار کو اب تک امتداد زمانہ نہیں مٹا سکا، بہت بڑی طاقت اور سامانوں کی فراوانی پر دلالت کرتا ہے۔ یہ اتنا وسیع قلعہ ہے کہ دوربین سے ہی اس کی حدوں کو دیکھا جاسکتا ہے۔ خالی نظر سے انسان اس کی حدوں کو اچھی طرح نہیں دیکھ سکتا اور اب تک اس کے بعض حصے بڑے محفوظ اور عمدگی سے قائم ہیں۔ یہ باتیں بتاتی ہیں کہ مسلمانوں کو بہت بڑی طاقت اور سامانوں کی فراوانی حاصل تھی ورنہ چند سالوں کے اندر اندر اکبر اس قدر وسیع شہر اور اتنا وسیع قلعہ ہرگز نہ بنا سکتا تھا۔ مغلیہ خاندان کے جو قلعے میں نے دیکھے ہیں ان میں سے درحقیقت یہی قلعہ کہلانے کا مستحق ہے ورنہ آگرہ کا قلعہ اور دلی کا قلعہ صرف محل ہیں۔ قلعہ کا نام انہیں اعزازی طور پر دیا گیا ہے۔ قلعہ کی اغراض کو دکن کے قلعے زیادہ پورا کرتے ہیں اور یا پھر فتح پور سیکری کے قلعہ میں جنگی ضرورتوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ دہلی میں میں نے جامع مسجد دیکھی۔ دہلی کا قلعہ دیکھا خواجہ نظام الدین صاحب اولیاءؒ کا مزار دیکھا۔ منصور اور ہمایوں کے مقابر دیکھے۔ قطب صاحب کی لاٹ دیکھی۔ حوض خاص دیکھا پرانا قلعہ دیکھا جنتر منتر دیکھا، تغلق آباد اور ادکھلا بند دیکھا۔ ہم نے ان سب چیزوں کو دیکھا اور عبرت حاصل کی۔ اچھے کاموں کی تعریف کی اور لغو کاموں پر افسوس کا اظہار کیا۔ مسلمانوں کی ترقی کا خیال کر کے دل میں ولولہ پیدا ہوتا تھا اور ان کی تباہی کو دیکھ کر رنج اور افسوس پیدا ہوتا تھا۔ جن لوگوں نے ہمت سے کام لیا ان کے لئے دل سے آفرین نکلتی تھی اور جنہوں نے آثار قدیمہ کی تحقیق کی بعض گری ہوئی عمارتوں کو کھودا، پرانے سکوں کو نکالا اور جو آثار ملے انہیں محفوظ کر دیا۔ ان کے کاموں کی ہم تعریف کرتے تھے۔

ان میں سے بعض مقامات میرے پہلے بھی دیکھے ہوئے تھے جیسے دہلی اور آگرہ کے تاریخی مقامات ہیں۔ مگر بعض اس دفعہ نئے دیکھے اور ہر ایک مقام سے اپنے اپنے ظرف کے مطابق ہم نے لطف اٹھایا۔ میں نے اپنے ظرف کے مطابق۔ میرے ساتھیوں نے اپنے ظرف کے مطابق اور مستورات نے اپنے ظرف کے مطابق، یوں تو ہر جگہ میری طبیعت ان نشانات کو دیکھ دیکھ کر ماضی میں گم ہو جاتی تھی۔ میں مسلمانوں کے ماضی کو دیکھتا اور حیران رہ جاتا کہ انہوں نے کتنے بڑے بڑے قلعے بنائے اور وہ کس طرح ان قلعوں پر کھڑے ہو کر دنیا کو چیلنج کیا کرتے تھے کہ کوئی ہے جو ہمارا مقابلہ کر سکے۔ مگر آج مسلمانوں کو کوئی پوچھتا بھی نہیں۔ پھر میں ان کے حال کو دیکھتا اور افسردہ ہو جاتا تھا۔ لیکن تغلق آباد کے قلعے کو دیکھ کر جو کیفیت میرے قلب کی ہوئی وہ بیان سے باہر ہے۔ یہ قلعہ غیاث الدین تغلق کا بنایا ہوا ہے اور اس کے پاس ہی غیاث الدین تغلق کا مقبرہ بھی ہے۔ یہ قلعہ ایک بلند جگہ پر واقع ہے۔ خاصا اوپر چڑھ کر اس میں داخل ہونا پڑتا ہے۔ جہاں تک ٹوٹے پھوٹے آثار سے میں سمجھ سکا ہوں اس کی تین فصیلیں ہیں اور ہر فصیل کے بعد زمین اور اونچی ہو جاتی ہے۔ جب ہم اس پر چڑھے تو میرے ساتھ میری بڑی ہمشیرہ بھی تھیں جن کے متعلق حضرت مسیح موعود کا الہام ہے کہ ''نواب مبارکہ بیگم'' اسی طرح میری چھوٹی بیوی اور امۃ الحی مرحومہ کے بطن سے جو میری بڑی لڑکی ہے وہ بھی میرے ہمراہ تھیں۔ ہمشیرہ تو تھک کر پیچھے رہ گئیں۔ مگر میں، میری ہمراہی بیوی اور لڑکی ہم تینوں اوپر چڑھے اور آخر ایک عمارت کی زمین پر پہنچے جو ایک بلند ٹیکرے پر بنی ہوئی تھی۔ یہاں سے ساری دہلی نظر آتی تھی۔ اس کا قطب مینار اس کا پرانا قلعہ، نئی اور پرانی دہلی اور ہزاروں عمارات اور کھنڈر چاروں طرف سے آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر اسے دیکھ رہے تھے اور قلعہ ان کی طرف گھور رہا تھا۔ میں اس جگہ پہنچ کر کھڑا ہو گیا اور پہلے تو اس عبرتناک نظارہ پر غور کرتا رہا کہ یہ بلند ترین عمارت جو تمام دہلی پر بطور پہرہ دار کھڑی ہے اس کے بنانے والے کہاں چلے گئے وہ کس قدر اولوالعزم، کس قدر باہمت اور کس قدر طاقت وقوت رکھنے والے بادشاہ تھے جنہوں نے ایسی عظیم الشان یادگاریں قائم کیں۔ وہ کس شان کے ساتھ ہندوستان میں آئے اور کس شان کے ساتھ یہاں مرے۔ مگر آج ان کی اولادوں کا کیا حال ہے کوئی ان میں سے بڑھئی ہے، کوئی لوہار ہے، کوئی معمار ہے، کوئی موچی ہے اور کوئی میراثی ہے۔ میں انہی خیالات میں تھا کہ میرے خیالات میرے قابو سے باہر نکل گئے اور میں کہیں کا کہیں جا پہنچا۔

سب عجائبات جو سفر میں میں نے دیکھے تھے میری آنکھوں کے سامنے سے گزر گئے۔ دہلی کا یہ وسیع نظارہ جو میری آنکھوں کے سامنے تھا، میری آنکھوں کے سامنے سے غائب ہو گیا اور آگرہ اور حیدرآباد اور سمندر کے نظارے ایک ایک کر کے سامنے سے گزرنے لگے۔ آخر وہ سب ایک اور نظارہ کی طرف اشارہ کر کے خود غائب ہو گئے۔ میں اس محویت کے عالم میں کھڑا رہا، کھڑا رہا اور کھڑا رہا اور میرے ساتھی حیران تھے کہ اس کو کیا ہو گیا یہاں تک کہ مجھے اپنے پیچھے سے اپنی لڑکی کی آواز آئی کہ ابا جان دیر ہو گئی ہے۔ میں اس آواز کو سن کر پھر اسی مادی دنیا میں آگیا۔ مگر میرا دل اس وقت رقت انگیز جذبات سے پُر تھا، نہیں وہ خون ہو رہا تھا اور خون کے قطرے اس سے ٹپک رہے تھے مگر اس زخم میں ایک لذت بھی تھی اور وہ غم سرور سے ملا ہوا تھا۔ میں نے افسوس سے اس دنیا کو دیکھا اور کہا کہ میں نے پالیا میں نے پالیا!

جب میں نے کہا ''میں نے پالیا۔ میں نے پالیا!'' تو اس وقت میری وہی کیفیت تھی جس طرح آج سے دو ہزار سال پہلے گیا کے پاس ایک بانس کے درخت کے نیچے گوتم بدھ کی تھی۔ جبکہ وہ خدا تعالیٰ کا قرب اور اس کا وصال حاصل کرنے کے لئے بیٹھا اور وہ بیٹھا رہا اور بیٹھا رہا۔ یہاں تک کہ بدھ مذہب کی روایات میں لکھا ہے کہ بانس کا درخت اس کے نیچے سے نکلا اور اس کے سر کے پار ہو گیا مگر محویت کی وجہ سے اس کو اس کا کچھ پتہ نہ چلا یہ تو ایک قصہ ہے جو بعد میں لوگوں نے بنالیا۔ اصل بات یہ ہے کہ بدھ ایک بانس کے درخت کے نیچے بیٹھا اور وہ دنیا کے راز کو سوچنے لگا۔ یہاں تک کہ خدا نے اس پر یہ راز کھول دیا۔ تب گوتم بدھ نے یک دم اپنی آنکھیں کھولیں اور کہا ''میں نے پالیا۔ میں نے پالیا''۔ میری کیفیت بھی اس وقت یہی تھی جب میں اس مادی دنیا کی طرف واپس لوٹا تو بے اختیار میں نے کہا ''میں نے پالیا۔ میں نے پالیا''۔ اس وقت میرے پیچھے میری لڑکی امۃ القیوم بیگم چلی آ رہی تھی۔ اس نے کہا ابا جان! آپ نے کیا پالیا؟ میں نے کہا میں نے بہت کچھ پالیا۔ مگر میں اس وقت تم کو نہیں بتا سکتا۔ میں اگر اللہ تعالیٰ نے

چاہا تو جلسہ سالانہ پر بتاؤں گا کہ میں نے کیا پایا۔ اس وقت تم بھی سن لینا۔
(سیر روحانی جلد اول ص 8 تا 12۔ تقریر جلسہ سالانہ 28 دسمبر 1938ء)

”سیر روحانی“ کے پُر معارف اور علمی لیکچروں کا آغاز

حضور انور نے اپنے وعدہ کے مطابق اسی سال ”سیر روحانی“ کے عنوان سے جلسہ سالانہ 1938ء پر علمی لیکچروں کے ایک مبارک سلسلہ کا آغاز فرمادیا جو 1958ء میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور بعد ازاں کتابی صورت میں چھپ کر اپنوں اور بیگانوں میں بے حد مقبول ہوا۔

حضور نے اس سلسلہ کے پہلے لیکچر کی ابتداء میں فرمایا:۔

”آج میں آپ لوگوں کو بتاتا ہوں کہ میں نے وہاں کیا پایا اور وہ کیا تھا جسے میری اندرونی آنکھ نے دیکھا۔

”میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ جو کچھ میں نے اس وقت وہاں دیکھا وہ وہی تھا جو میں آج بیان کروں گا اس وقت میری آنکھوں کے سامنے سے جو نظارے گزرے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے جو راز مجھ پر کھولا گیا گو وہ تفصیل کے لحاظ سے بہت بڑی چیز ہے اور کئی گھنٹوں میں بھی بیان نہیں ہو سکتی مگر چونکہ فکر میں انسان جلدی سفر طے کر لیتا ہے۔ اس لئے اس وقت تو اس پر چند منٹ شاید دس یا پندرہ ہی خرچ ہوئے تھے پس جو انکشاف اس وقت ہوا وہ بطور بیج کے تھا اور جو کچھ میں بیان کروں گا وہ اپنے الفاظ میں اس کی ترجمانی ہوگی اور اس کی شاخیں اور اس کے پتے اور اس کے پھل بھی اپنی اپنی جگہ پر پیش کئے جائیں گے۔ اب میں قدم بقدم آپ کو بھی اپنے اس وقت کے خیالات کے ساتھ لے جانے کی کوشش کرتا ہوں“۔

اس وضاحت کے بعد حضور نے بتایا کہ میں نے اس سفر میں سولہ چیزیں دیکھی ہیں۔ (1) قلعے، (2) مقابر، (3) مساجد، (4) مینار، (5) نوبت خانے، (6) باغات، (7) دیوان عام، (8) دیوان خاص، (9) نہریں، (10) لنگر خانے، (11) دفاتر، (12) کتب خانے، (13) مینا بازار، (14) جنتر منتر، (15) سمندر، (16) محکمہ آثار قدیمہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ان مادی اشیاء میں سے ایک ایک چیز کو لیا اور پھر قرآن مجید کے عالم روحانی میں اس کے مشابہ اور متماثل امور کو نہایت وجد آفرین طریق اور اثر انگیز پیرایہ سے بیان فرمایا اور ثابت کیا کہ حضور پر کھلنے والی نئی دنیا کے عظیم الشان آثار قدیمہ اس سفر میں دکھائی دینے والے آثار قدیمہ سے بہت زیادہ شاندار ہیں۔ اس روحانی دنیا کے جنتر منتر انسانی طاقت سے بالا، اس کی روحانی نہریں عدیم المثال، اس کے سمندر بے کنار، اس کے محلات عالیشان، اس کے لنگر خانے جاری، اس کے دیوان عام، دیوان خاص، بازار، کتب خانے اور دفاتر عدیم النظیر، اس کے مینار بے انتہا بلند اور پُرشکوہ، اس کی مساجد غیر محدود اور وسیع و عریض، اس کے مقبرے لوگوں کو ہلا دینے والے اور اس کے قرآنی نوبت خانے دنیوی نوبت خانوں سے زیادہ شاندار ہیں جن سے پانچوں وقت خدائے واحد کی بادشاہت کا پُرہیبت اور پُرجلال اعلان کیا جاتا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ”سیر روحانی“ کی علمی تقریروں میں ایسے ایسے قرآنی حقائق و معارف کے دریا بہادیئے اور اتنے بیشمار نکات معرفت بیان فرمائے کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے اور دل اس یقین سے لبریز ہو جاتا ہے کہ خدا نے علوم ظاہری و باطنی کے پُر کئے جانے کی جو پیشگوئی اپنے مقدس مسیح موعود کو عطا فرمائی تھی، وہ پوری شان و شوکت سے پوری ہوئی۔

سیر روحانی کے بیشمار کمالات میں سے یہ تھا کہ سلطان البیان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے جہاں خدا کی دی ہوئی توفیق سے تفسیر قرآن اور تاریخ اسلام کے امتزاج سے اسلامی حقائق بالکل نئے اور اچھوتے رنگ میں پیش فرمائے۔ وہاں اپنی شان خطابت سے ان حقائق کے ذریعہ جماعت احمدیہ کے سامنے ایک بلند نصب العین رکھا اور ان میں روحانی زندگی کی ایک نئی روح پھونک دی۔ اس حقیقت کے ثبوت میں سیر روحانی کا صرف ایک اقتباس درج کرنا کافی ہوگا۔

حضور نے 28 دسمبر 1953ء کو عالم روحانی کے نوبت خانہ کا بالتفصیل تذکرہ کرنے کے بعد پُرجلال لب ولہجہ میں ارشاد فرمایا:۔

”اس نوبت خانہ سے جو یہ نوبت بجی، یہ کیا شاندار نوبت ہے پھر کیسی معقول نوبت ہے۔ وہاں ایک طرف بینڈ بج رہے ہیں، ٹوں، ٹوں، ٹیں، ٹیں، ٹیں اور یہ کہتا ہے اللہ اکبر، اللہ اکبر! ...... کیا معقول باتیں ہیں۔ کیسی سمجھدار آدمیوں کی باتیں ہیں۔ بچے بھی سنے تو وجد کرنے لگ جائے اور ان کے متعلق کوئی بڑا آدمی سوچے تو شرمانے لگ جائے۔ بھلا یہ کیا بات ہوئی کہ ٹوں، ٹوں، ٹوں۔ ٹیں، ٹیں، ٹیں۔ مگر افسوس کہ اس نوبت خانہ کو آخر مسلمانوں نے خاموش کر دیا۔ یہ نوبت خانہ حکومت کی آواز کی جگہ چند مرثیہ خوانوں کی آواز بن کر رہ گیا اور اس نوبت کے بجنے پر جو سپاہی جمع ہوا کرتے تھے وہ کروڑوں سے دسیوں پر آگئے اور ان میں سے بھی ننانوے فیصدی صرف رسماً اٹھک بیٹھک کر کے چلے جاتے ہیں۔ تب اس نوبت خانہ کی آواز کا رعب جاتا رہا۔ اسلام کا سایہ کھنچے لگ گیا۔ خدا کی حکومت پھر آسمان پر چلی گئی اور دنیا پھر شیطان کے قبضہ میں آگئی۔

اب خدا کی نوبت جوش میں آئی ہے اور تم کو، ہاں تم کو، ہاں تم کو، خدا تعالیٰ نے پھر اس نوبت خانہ کی ضرب سپرد کی ہے۔ اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!! اے آسمانی بادشاہت کے موسیقارو!!! ایک دفعہ پھر اس نوبت کو اس زور سے بجاؤ کہ دنیا کے کان پھٹ جائیں۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو۔ ایک دفعہ پھر اپنے دل کے خون اس قرنا میں بھر دو کہ عرش کے پائے بھی لرز جائیں اور فرشتے بھی کانپ اٹھیں تا کہ تمہاری دردناک آوازیں اور تمہارے نعرہ ہائے تکبیر اور نعرہ ہائے شہادت توحید کی وجہ سے خدا تعالیٰ زمین پر آجائے اور پھر خدا تعالیٰ کی بادشاہت اس زمین پر قائم ہو جائے۔ اسی غرض کے لئے میں نے تحریک جدید کو جاری کیا ہے اور اسی غرض کے لئے میں تمہیں وقف کی تعلیم دیتا ہوں۔ سیدھے آؤ اور خدا کے سپاہیوں میں داخل ہو جاؤ...... پھر وہ تخت محمد رسول اللہ کو دینا ہے اور محمد رسول اللہ نے وہ تخت خدا کے آگے پیش کرنا ہے اور خدا تعالیٰ کی بادشاہت دنیا میں قائم ہونی ہے۔ پس میری سنو! اور میری بات کے پیچھے چلو کہ میں جو کچھ کہہ رہا ہوں وہ خدا کہہ رہا ہے۔ میری آواز نہیں۔ میں خدا کی آواز تم کو پہنچا رہا ہوں۔ تم میری مانو۔ خدا تمہارے ساتھ ہو! خدا تمہارے ساتھ ہو!! خدا تمہارے ساتھ ہو اور تم دنیا میں بھی عزت پاؤ اور آخرت میں بھی عزت پاؤ“۔

(تاریخ احمدیت جلد 8 ص 522 تا 532)

تعارف

اِک حرفِ رسا

شاعرہ۔ ڈاکٹر فہمیدہ منیر

جماعت احمدیہ کی ادبی دنیا میں ڈاکٹر فہمیدہ منیر کا نام اجنبی نہیں ہے۔ قریباً تیس سال سے ان کا کلام مختلف جماعتی رسائل اور الفضل میں شائع ہو رہا ہے۔

”اک حرفِ رسا“ ڈاکٹر فہمیدہ منیر کا تیسرا مجموعہ کلام ہے۔ اس سے قبل دو مجموعے ”پریم سندیسہ“ 1989ء اور ”بکھری ریت پہ چاند کی کرنیں“ 1991ء میں شائع ہو چکے ہیں۔ ہجر و فراق کے درد کو بیان کرنے کا انداز ہر شاعر کا اپنی سوچ اور فکر کے حساب سے مختلف ہوتا ہے۔ اگر جان سے زیادہ عزیز ہستی مجبوراً دور دیس میں جا بسے تو اظہارِ غمِ جاناں کے ہزار مختلف طریقے ہو سکتے ہیں مگر محترمہ فہمیدہ منیر صاحبہ کا یہ شعر

گھر پہ تالا پڑا ہے مدت سے
اُس سے کہہ دو کہ اپنے گھر آئے

یقیناً آپ کو اپنے ہی دل کی آواز محسوس ہوگا۔

”اک حرفِ رسا“ کے ”عرض حال“ میں ڈاکٹر فہمیدہ منیر نے ایک دلچسپ بات لکھی ہے کہ ”عرض حال ضروری نہیں۔ حال تو صرف ایک دن کا ہوتا ہے۔ آنکھ کھلنے پر یہ دن شروع ہوتا ہے اور کام ختم ہونے پر ختم کر دیا جاتا ہے...... اس ایک دن پر فخر کرنا۔ کچھ کہنا۔ عبث ہے بیکار ہے۔“

”اک حرف رسا“ کا پیش لفظ سلسلہ کے معروف اور قادر الکلام شاعر مکرم سلیم شاہجہانپوری (مرحوم) کا تحریر کردہ ہے۔ وہ لکھتے ہیں ”اس مجموعے کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ

”ڈاکٹر فہمیدہ منیر دل کی واردات قلم کی زبان سے تحریر کرنے میں کمال حاصل کر چکی ہیں۔ غزل اور نظم دونوں پر ان کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہو چکی ہے اور ان کو واردات کو نت نئے سانچوں میں ڈھالنے کا ہنر حاصل ہو گیا ہے۔ اللہ کرے زورِ قلم اور زیادہ“

محترمہ فہمیدہ منیر صاحبہ نے پہلے فضل عمر ہسپتال میں پھر نجی طور پر کامیاب و ممتاز ڈاکٹر کی حیثیت سے خدمت خلق کے فرائض سرانجام دینے کے ساتھ ساتھ شاعری کے سفر کو بھی جاری رکھا ہوا ہے۔ ”اک حرفِ رسا“ کے بعد ان کا چوتھا مجموعہ بھی زیرِ ترتیب ہے اور بہت جلد منظر عام پر آرہا ہے۔

ہر احمدی ادیب و شاعر نے، اپنی اپنی بساط کے مطابق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے علم کلام سے فیض حاصل کیا ہے۔ نثر ہو یا نظم ہر سطر اور ہر مصرعہ اس ”فیض“ کی خوشبو سے معطر نظر آتا ہے۔ یوں پڑھنے والوں کو اس تحریر میں بیان کیا گیا مضمون اپنے ہی دل کی آواز محسوس ہوتا ہے۔ یہی کیفیت ’اک حرفِ رسا‘ کے مطالعے کے بعد نمایاں ہو کر سامنے آتی ہے۔ عمدہ کاغذ اور جاذب نظر ٹائٹل کے ساتھ 250 صفحات پر مشتمل ”اک حرفِ رسا“ میں شامل چند اشعار:

زمیں پہ گرتے مکانوں نے یہ دعا کی ہے
کوئی گزند نہ پہنچے کہیں مکینوں کو
کسی کو دامنِ دل میں جگہ نہیں دیتیں
خدا کا حکم نہ جب تک ملے زمینوں کو

کچھ اس طرح سے مجھ کو پکارا ہے تُو نے آج
رد و قبول دونوں نہیں اختیار میں
پردیس جا کے تجھ سے ملوں غیر کی طرح
اتنی سکت نہیں ہے دلِ بے قرار میں

(الف۔ن۔ع)

میگرو، ٹوکیو میوزیم

اگر آپ ٹوکیو کے میگرو سٹیشن پر اتریں تو آپ کو سرخ اینٹوں کی بلند و بالا عمارت نظر آئے گی۔ بس یہی میگرو میوزیم ہے۔ یہ میوزیم اس اعتبار سے انوکھا ہے کہ اس میں مختلف حشرات الارض خوفناک کیڑوں‘ سانپوں کی نایاب تصاویر موجود ہیں۔

مکرم افتخار احمد انور صاحب

نیک اعمال بجالانے کی اہمیت و برکات

نظام خلافت سے تعلق انہی لوگوں کا ہوگا جو نیک اعمال بجالائیں گے

مناسب حال عمل

اللہ تعالیٰ نے پاک کتاب قرآن کریم میں اعمال کے بارے میں اپنے بندوں کو خوشخبری دیتے ہوئے فرمایا ہے کہ

اور تمہارے مال اور تمہاری اولادیں ایسی چیز نہیں کہ تم کو ہمارا مقرب بنادیں، ہاں جو ایمان لاتا ہے اور اس کے مناسب حال عمل کرتا ہے (وہی ہمارا مقرب ہوتا ہے) اور ایسے ہی لوگوں کو ان کے اچھے اعمال کی وجہ سے بڑھ چڑھ کر بدلے ملیں گے اور وہ بالا خانوں میں امن سے زندگی بسر کریں گے۔

(سورہ سبا آیت:38)

بہترین عمل

اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

جو کوئی مومن ہونے کی حالت میں نیک اور مناسب حال عمل کرے گا مرد ہو کہ عورت ہم اس کو پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ہم ان (تمام لوگوں) کو ان کے بہترین عمل کے مطابق (ان کے تمام اعمال صالحہ کا) بدلہ دیں گے۔ (سورہ النحل آیت:98)

اعمال کا بدلہ

پھر فرماتا ہے:۔

اور جو ایمان لائے گا اور نیک (اور مناسب حال) عمل کرے گا اس کے لئے (خدا کے ہاں اس کے اعمال کے بدلہ میں) اچھا انجام (مقدر) ہے اور ہم (بھی) ضرور اس کے لئے اپنے حکم سے آسانی والی بات کہیں گے۔ (سورہ الکھف آیت:89)

اعمال سے فائدہ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

جو کوئی ایمان کے مطابق عمل کرتا ہے اس کا فائدہ اسی کی جان کو پہنچتا ہے اور جو کوئی برے کام کرتا ہے اس کا نقصان (بھی) اسی کی جان کو پہنچتا ہے پھر تم اپنے رب کی طرف لوٹا کرلے جائے جاؤ گے۔

(سورۃ الجاثیہ آیت:16)

عمل کا دخل

مادی دنیا میں بھی عمل کے بغیر آپ کسی کام کو صحیح طور پر بجا نہیں لا سکتے۔ ایک نوکر اپنے آقا کے احکامات پر عمل کر کے ثابت کرتا ہے کہ وہ اپنے مالک کا وفادار ہے تو اس میں عمل کا عنصر نمایاں ہے۔ عمل میں آپ کی سوچ کا بہت دخل ہے۔ عملی کاموں کے بغیر معاشرہ میں ترقی نہیں ہوسکتی۔ ہر فرد جب تک عملی طور پر اپنے فرائض ادا نہیں کررہا تو کیسے ممکن ہے وہ معاشرہ کامیاب ہو۔ بلکہ اس میں کمی ہوگی اور کمی عمل کے نہ کرنے کی وجہ سے ہوگی۔ محض فارمولے بنا کر پیش کرنا اور اس کے ساتھ عمل کا دخل نہ ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اسی بات میں فائدہ ہے اگر اس کام کو مناسب عمل کے ساتھ کیا جائے۔ نیت کام کے کرنے کی نیک ہو۔ تو دنیاوی کاموں میں ترقیات ملتی ہیں اور کئی قسم کی منفعت بھی حاصل ہوتی ہے۔

نیک اعمال بجالاؤ

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد ﷺ فرماتے ہیں۔

جلدی سے نیک اعمال بجا لاؤ ان فتنوں کے آنے سے پہلے جو اندھیری رات کی طرح ہوں گے۔ صبح کو آدمی مومن اور شام کو کافر ہوگا۔ یا شام کو مومن اور صبح کافر ہو جائے گا اور اپنے دین کو دنیا کے بدلے بیچ ڈالے گا۔

(صحیح مسلم ایمان باب الریح التی تکون فی قرب القیامة حدیث نمبر168)

اعمال کا دارومدار

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے سنا۔ سب اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہوتا ہے اور ہر انسان کو اس کی نیت کے مطابق ہی بدلہ ملتا ہے۔............

(بخاری باب کیف کان بدء الوحی الی رسول اللہ)

حضرت معاویہ بن ابوسفیانؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال ایک برتن میں پڑی شے کی طرح ہیں جب برتن میں پڑی شے کا نچلا حصہ اچھا ہو تو اس کا اوپر کا حصہ بھی اچھا ہوتا ہے اور جب اس کا نچلا حصہ گندہ اور خراب ہو تو اوپر کا حصہ بھی گندہ اور خراب ہوتا ہے۔ (یہی حال اعمال کا ہے)

(ابن ماجہ ابواب الذھد باب التوقی علی العمل)

عملی پہلو

حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں جابجا عمل کے مضمون پر سیر حاصل بحث کی ہے اور کئی جگہ فرمایا ہے کہ احباب ان نصائح پر عمل کر کے اپنی عاقبت سنوار سکتے ہیں۔ نہ صرف بتایا بلکہ آپ کی سیرت اور اخلاق کے پہلو کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے ان پر عمل کر کے ثابت کیا کہ آپ کے قول و فعل میں کوئی تضاد نہیں تھا چونکہ آپ کی زندگی میں ہمیں آپ کے اعمال کی مثالیں بڑی کثرت سے ملتی ہیں خدمت خلق کا پہلو ہو تو آپ نے اپنے عمل کے ذریعے ثابت کیا کہ غرباء کے لئے دوائیں منگوا کر رکھیں اور بوقت ضرورت ان کو دیں اور خدا تعالیٰ نے شفا دی یہ عملی پہلو ہے۔ اور فرمایا یہ بھی خدمت خلق کا ایک عظیم کام ہے۔

اعمال صالحہ کی بدولت

حضرت مسیح موعود سورۃ السجدہ کی آیت 18 کی تشریح کرتے ہوئے اعمال صالحہ کے ساتھ لگی خوشخبریوں کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

”یعنی جو لوگ ایمان لانے والے اور اچھے کام کرنے والے ہیں جن میں ذرہ فساد نہیں۔ ان کو خوشخبری دے کہ وہ اس بہشت کے وارث ہیں جس کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ جب وہ عالم آخرت میں ان درختوں کے ان پھلوں میں سے جو دنیا کی زندگی میں ہی ان کو مل چکے تھے پائیں گے تو کہیں گے یہ تو وہ پھل ہیں جو ہمیں پہلے ہی دیئے گئے تھے۔ کیونکہ وہ ان پھلوں کو ان سے پہلے پھلوں سے مشابہ پائیں گے۔ اب یہ گمان کہ پہلے پھلوں سے مراد دنیا کی جسمانی نعمتیں ہیں بالکل غلطی ہے اور آیت کے بدیہی معنے اور اس کے منطوق کے بالکل خلاف ہے۔ بلکہ اللہ جل شانہ، اس آیت میں یہ فرماتا ہے کہ جو لوگ ایمان لائے اور اعمال صالحہ کئے انہوں نے اپنے ہاتھ سے ایک بہشت بنایا ہے جس کے درخت ایمان اور جس کی نہریں اعمال صالحہ ہیں۔“

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد10 ص398)

امام عمل چاہتا ہے

حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول عمل کی عملی حالت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔

”ضرورت اس امر کی ہے کہ تم سچ مچ وہ نمونہ دکھاؤ جو ابراہیم علیہ السلام نے دکھایا۔ کہنے والوں کی آج کمی نہیں۔ تم سے تمہارا امام عمل چاہتا ہے۔ عملی حالت درست ہوگی تو خدا تعالیٰ کے بڑے بڑے انعام و اکرام تمہارے شامل حال ہو جائیں گے۔“

(خطبات نور ص193)

اعمال سے اپنی ذات کی تعمیر کریں

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی جماعت احمدیہ کو عمل صالح کی نصائح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

عمل صالح عربی زبان میں مناسب حال فعل کو کہتے ہیں۔ پس فمن امن وا صلح کے یہ معنی ہیں کہ جو لوگ رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے نمازیں پڑھیں اور روزے رکھے وہ ہلاکت سے بچ گئے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے انبیاء کی تعلیم کے مطابق اپنے آپ کو ڈھال لیا اور اس عمارت کی اینٹ بن گئے جس کی تعمیر وقت کے نبی کے ہاتھوں ہو رہی ہوتی ہے ان کے لئے کوئی خوف اور کوئی حزن نہیں لیکن اس کے برخلاف جو لوگ اپنے آپ کو اس تعلیم کے مطابق نہیں بناتے اور نئی عمارت کا جزو بننے سے انکار کر دیتے ہیں۔ (۔) ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب اترتا ہے اور بوسیدہ عمارت کی طرح انہیں توڑ کر رکھ دیتا ہے۔

(انوار العلوم جلد15 ص32`31)

عمل صالح بجالائیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جماعت احمدیہ کے احباب سے اپنے خطاب میں فرمایا کہ وہ عمل صالح کے پیکر بن جائیں جن سے دنیا روشن ہو۔

آپ فرماتے ہیں:۔

ہمیں اس دنیا میں نظر آتا ہے کہ بہت سے خدا کے بندے اس انابت کی طرف مائل ہوتے ہیں یعنی بار بار استغفار کے ساتھ اور توبہ کے ساتھ اپنے رب کی طرف جھکنے لگتے ہیں اور وہ اس یقین پر قائم ہو جاتے ہیں کہ جب تک ہم اپنی نفسانی خواہشات پر پورے طور پر موت وارد نہیں کریں گے ہم اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ زندگی حاصل نہیں کرسکیں گے لیکن قبل اس کے کہ کوئی عمل صالح وہ بجالاسکیں اجل آتی ہے اور اس دنیا سے وہ کوچ کر جاتے ہیں تو ان لوگوں کو بھی خدا نے کہا کہ اگر تمہاری یہ کیفیت ہے تب بھی تم مایوس نہ ہونا کیونکہ اس صورت میں بھی میں تمہیں اپنی رحمت کی آغوش میں لے لوں گے اور اپنے انعاموں اور فضلوں کا تمہیں وارث بناؤں گا لیکن اگر تم بار بار توبہ کرو اگر تم اس حقیقی روح (۔) کا دعوٰی کرو اور پھر تمہیں اور زندگی بھی عطا ہو تو یہ یاد رکھو کہ پھر عمل کے ساتھ تم نے صدق اور وفا کا ثبوت دینا ہے اگر تمہارا دعوٰی تو یہ ہے کہ بڑی استغفار کرنے والے ہو اگر تمہارا دعوٰی تو یہ ہے کہ ہم اس حقیقت کو پا گئے ہیں کہ اپنی تمام مرضیوں اور خواہشات کو خدا کی رضا پر قربان کر دینا چاہئے، لیکن تمہیں عمل کا موقع ملتا ہے عمل صالح کا اور تم وہ عمل صالح بجا نہیں لاتے تو پھر تمہارے انابت ظاہری اور تمہاری (۔) کا دعوٰی تمہیں کچھ کام نہیں دے گا۔

(خطبات ناصر جلد دوم ص328)

نیت اور عمل صالح

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک اجتماع کے موقع پر اپنے خطاب میں عمل صالح کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے متعلق فرمایا

خلوص نیت کے ساتھ اس اجتماع میں شمولیت اختیار کرنی چاہئے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ہے انما الاعمال بالنیات کہ عمل صالح کے لئے یہ ضروری ہے کہ نیت بھی خالص ہو اور اس میں کسی قسم کا فساد نہ ہو۔ اگر بدنیتی سے اور فساد کی غرض سے ایسا کام کیا

جائے جو بظاہر دنیا کی نگاہ میں عمل صالح ہو تو وہ عمل اللہ کی نگاہ میں عمل صالح نہیں ہوتا۔ پس اس جلسہ میں شرکت کے لئے اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہماری نیتیں پاک ہوں اور ان میں کسی قسم کا کوئی فساد نہ ہو۔

(خطبات ناصر جلد دوم ص 2)

عمل صالح ایک بہت بڑا خزانہ ہے

پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے احباب جماعت کو ایک فکر انگیز خطاب میں فرمایا

اگر خدا تعالیٰ سے تم رزق مانگ رہے ہو لیکن بددیانتیاں کر کے خدا کے غیر سے رزق حاصل کر رہے ہو، اگر خدا تعالیٰ کی غیرت کو کچوکے دے رہے ہو اور خود اللہ کے دین کے لئے اس نام کے لئے غیرت نہیں رکھتے تو جس جس نیک ارادے یا نیک تمنا کے ساتھ اسی قسم کا عمل موجود نہیں ہے وہ چاہے رو کر دعائیں کی جائیں یا خشک آنکھوں سے کی جائیں ان میں جان ہی نہیں پیدا ہوگی، اٹھ کر اوپر جا ہی نہیں سکتیں تو فرماتا ہے کہ بعض دفعہ نیک جذبات ضرور پیدا ہوتے ہیں اس کی وجہ سے نیک خیالات بھی پیدا ہوتے ہیں لیکن اگر تم واقعی چاہتے ہو کہ وہ رفعتیں پکڑ جائیں تو ہم تمہیں بتاتے ہیں کہ ہر نیک خیال کے ساتھ ایک نیک عمل وابستہ ہے۔ جب تم وہ نیک عمل اختیار کرو گے تو وہ نیک خیال جو تمہارے دل میں اس کے مطابق ہے وہ رفعت پا جائے گا اور یہ ہے عزت حاصل کرنے کا طریق اللہ تعالیٰ کے ہاں پوپلی نرم منہ کی باتیں کام نہیں آتیں، محض جذبات کا رونا کام نہیں آتا بلکہ اس نے ایک بڑا تفصیلی حکیمانہ طریق سکھایا ہے فرمایا یہ اختیار کرو اور پھر دیکھو کہ میں کس طرح دعاؤں کو سنتا ہوں۔ ایک بھی چیز ایسی نہیں ہوگی جو تمہارے دل میں، تمہارے جذبات میں، تمہارے خیالات میں حرکت میں آئی ہو وہ آسمان تک نہ پہنچ جائے، عمل صالح پیدا کرو۔

چنانچہ اس پہلو سے جماعت کو توجہ دلانے کی ضرورت ہے۔ اتنا بڑا خزانہ ہے جذبات کا جو اس وقت عطا ہوا ہے جماعت کو اگر اس میں اسی طرح گزر گئے اور اپنے اعمال کو سدھارنے کی طرف توجہ نہ کی تو بہت بڑی نعمتوں سے محروم رہ جائیں گے۔ یہ اچھی بات ہے کہ (۔) آباد ہو رہی ہیں، یہ اچھی بات ہے کہ لوگ راتوں کو اٹھ رہے ہیں مگر اگر باقی انسانی زندگی کے اجزاء پر، اس کے شعبوں پر اس کا اثر نہ ہو تو یہ پانی سر سے گزر جائے گا اور بعد میں اسی طرح خالی کی خالی جماعت بیٹھی رہ جائے گی اس لئے بڑی تفصیلی طور پر ہر جگہ جماعت کو تنظیم کے لحاظ سے بھی اس طرف توجہ کرنی چاہئے اور کوشش کرنی چاہئے کہ جہاں جذبات انگیخت ہو چکے ہیں ان کو اعمال میں پاک تبدیلی کی خاطر استعمال کرنا شروع کریں اور انفرادی طور پر بھی ہر شخص کو اپنا محاسبہ کرتے ہوئے ان جذبات سے استفادہ کرنا چاہئے۔

بہت سی ایسی کمزوریاں ہیں خصوصاً پاکستان میں کیونکہ وہاں کا معاشرہ بڑا گندا ہو چکا ہے جو احمدیوں میں بھی کسی نہ کسی حد تک داخل ہوئی ہیں اس سے ان کو انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ہمارے صناع ویسے دیانت دار نہیں جیسا کہ (۔) انہیں دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمارے مزدور اس طرح دیانتداری سے اپنی مزدوری کا حق ادا نہیں کرتے جس طرح (۔) ان کو دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمارے کارخانہ دار اپنے صناعوں سے ویسا حسن سلوک نہیں کرتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ ان کو دیکھنا چاہتا ہے۔ ہمارے مالک جو مزدور سے کام لے رہے ہوتے ہیں وہ اس کے جذبات کا، اس کی ضرورتوں کا، اس کے احساسات کا ویسا خیال نہیں کرتے جیسا کہ اللہ تعالیٰ ان کو دیکھنا چاہتا ہے اور ہمارے تاجر بسا اوقات ایسی رپورٹیں ملتی ہیں کہ ان میں ایک بڑا حصہ ایسا ہے جو دیانتداری کے اعلیٰ تقاضوں کو پورا نہیں کرتا۔

ربوہ کے دکانداروں کو انہی دنوں میں میں توجہ دلایا کرتا تھا، ربوہ کے مزدوروں کو توجہ دلایا کرتا تھا، ربوہ کے تانگہ بانوں کو توجہ دلایا کرتا تھا کیونکہ جلسہ کے دن قریب آنے تھے کہ اس طرف توجہ کرو بہت دور دور سے لوگ آئیں گے اور دیکھیں گے۔ لیکن اب تو لوگ آئیں یا نہ آئیں، احمدی آکر دیکھیں یا نہ دیکھیں تمام دنیا کی نگاہیں جماعت احمدیہ کی طرف مرکوز ہو چکی ہیں اس لئے جلسہ سالانہ کا ایک ایسا منظر پیدا ہو گیا ہے کہ ساری دنیا ہی اس جلسہ سالانہ میں سے گزر رہی ہے۔ کبھی جماعت کو اس غور سے نہیں دیکھا گیا جیسا اس دور میں دیکھا جا رہا ہے۔ کثرت سے لوگ آتے ہیں اور آ کے توجہ کرتے ہیں پوچھتے ہیں۔ جہاں جہاں سے خطوط ملتے ہیں دنیا کے ہر حصے سے یہ خبر بڑی نمایاں ملتی ہے کہ جن لوگوں کو کبھی کوئی پیغام بھی نہیں ملا تھا وہ اس عام شور کی وجہ سے جو دنیا میں بپا ہوا ہے لوگ آتے ہیں دیکھتے ہیں کہ کس قسم کے لوگ ہیں، کیا ان کے حالات ہیں، کیسی ان کی زندگیاں ہیں، اور بڑی گہری نظر سے جماعت کا مطالعہ کر رہے ہیں۔

(خطبات طاہر جلد نمبر 3 خطبہ جمعہ 23 نومبر 1984ء)

خلافت کا تعلق اعمال سے مشروط ہے

ہمارے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی جماعت احمدیہ کو نصائح کرتے ہوئے بار بار فرمایا ہے کہ نیک اعمال بجا لانے کی طرف توجہ دو ایک موقع پر آپ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ نے خلافت کے انعام سے فیض پانے والے ان لوگوں کو قرار دیا ہے جو نیک اعمال بھی بجا لانے والے ہوں۔ پس خلافت کا تعلق مشروط ہے نیک اعمال کے ساتھ۔ خلافت احمدیہ نے تو انشاء اللہ تعالیٰ قائم رہنا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے۔ لیکن نظام خلافت سے تعلق انہیں لوگوں کا ہوگا جو تقویٰ پر چلنے والے اور نیک اعمال بجا لانے والے ہوں گے۔ اگر جائزہ لیں تو آپ کو نظر آ جائے گا کہ جن گھروں میں نمازوں میں بے قاعدگی نہیں ہے، ان کا نظام کے ساتھ تعلق بھی زیادہ ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والے ہیں۔ ان کا خلافت اور نظام سے تعلق بھی زیادہ ہے۔"

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ سوم ص 55

خدا تعالیٰ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ خدا تعالیٰ اور اس کے انبیاء کی لائی ہوئی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق بخشے اور پھر ان کے ساتھ خلفاء نے جو نصائح فرمائیں ان پر مکمل عمل کرنے والے ہوں۔

حضرت سالمؓ بن معقل مولی ابوحذیفہ

آپؓ حضرت ابوحذیفہ کے ساتھ مکہ میں رہتے تھے۔ ابتداء ہی میں تبلیغ اسلام پر لبیک کہا۔ تمام مشہور معرکوں میں شامل رہے۔ آپؓ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے۔ مہاجرین کا علم آپؓ کے ہاتھ میں تھا۔ جنگ میں داہنا ہاتھ قلم ہوا تو علم بائیں ہاتھ میں تھام لیا وہ بھی شہید ہوا تو دونوں بازوؤں سے لوائے توحید کو سینہ سے چمٹا لیا۔

اصطخر فارس کے رہنے والے تھے اور قرآن کے فضلاء سے شمار ہوتے۔ ہجرت کی تو مدینہ پہنچنے تک امامت کا کام ان کے سپرد رہا تھا۔ قبا میں سکونت اختیار کی اور رسول اللہ ؐ کے آنے تک وہیں ٹھہرے رہے۔

جماعت جسم ہے اور دل خلافت

درثمین کی ایک نظم کی تظمین

خدایا اے مرے پیارے خدایا　　یہ کیسے ہیں ترے ہم پر عطایا
مرے مولا نے پھر یہ دن دکھایا　　مرے یوسف سے ہم کو پھر ملایا
گھڑی جلوے کی ہم کو پھر دکھا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

جماعت جسم ہے اور دل خلافت　　مرے آقا کی مولا کر حفاظت
غلاموں کو عطا کر دے سعادت　　اطاعت کرتے جائیں تا قیامت
خلافت کی ہمیں تو نے قبا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

مسیح پاک کا اثر دعا ہے　　خلافت سے جماعت کب جدا ہے
اکائی بن گئی شاہد خدا ہے　　محبت ہم کو دو طرفہ عطا ہے
جماعت تیرے فضلوں کی منادی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

فاروق محمود

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 84394 میں بشارت یاسمین

زوجہ راؤف احمد قوم بیگ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 352 ج۔ب سراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے (2) حق مہر -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشارت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مغفور احمد ولد مرزا مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا وارث احمد ولد مرزا مقصود احمد

مسل نمبر 84395 میں ساجد جاوید

ولد میاں غلام محمد قوم کھوکھر پیشہ......عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ساجد جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 کامران شہزاد خان ولد محمد رفیق خاں

مسل نمبر 84396 میں محمد عظیم سیف

ولد ڈاکٹر سیف اللہ قوم ہنجراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ مالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عظیم سیف۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر مبارک احمد ولد میاں شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود ولد محمد رفیق خان

مسل نمبر 84397 میں طاہرہ سرور

بنت غلام سرور اعوان قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سرور۔ گواہ شد نمبر 1 غلام سرور اعوان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عمر حیات ولد غلام سرور اعوان

مسل نمبر 84398 میں حکومت بی بی

زوجہ فضل احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/500 روپے (2) زرعی اراضی 2 کنال اندازاً مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حکومت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد گجر ولد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 84399 میں شمیم نصیر

بیوہ نصیر احمد (مرحوم) قوم ورک جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت 1971ء ساکن محلّہ ناصر آباد شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/32 روپے (3) خاوند کی طرف سے 4 کنال زرعی اراضی اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع جلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران ورک ولد نصیر احمد ورک۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 84400 میں رشید احمد بسراء

ولد غلام احمد بسراء قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 6 کنال 15 مرلے واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (2) زرعی اراضی 7 کنال واقع گوپالپور مالیتی اندازاً -/600000 روپے (3) دوکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ واقع تلونڈی بھنڈراں مالیتی اندازاً -/60000 روپے (4) مشترکہ 12 مرلہ مکان مالیتی -/400000 روپے (6 بھائی حصہ دار ہیں) (5) زرعی اراضی پر تعمیر شدہ اندازاً مالیتی -/15000 روپے (6) بھینس اندازاً مالیتی -/20000 روپے (7) 2 عدد دوکانیں اندازاً مالیتی -/1000000 روپے۔ نوٹ: ۔ تعمیر کا خرچ قرض ہے کرایہ میں کاٹا جارہا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت کرایہ دوکان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/25000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بسراء وصیت نمبر 32878۔ گواہ شد نمبر 2 عمران شہزاد بسراء ولد رشید احمد بسراء

مسل نمبر 84401 میں عمران شہزاد

ولد رشید احمد بسراء قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی بھنڈراں ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بسراء وصیت نمبر 32878۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد بسراء والد موصی

مسل نمبر 84402 میں زرینہ مسرت

زوجہ منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا گوجرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 2 تولہ مالیتی -/11000 روپے (3) مشترکہ زرعی اراضی از ترکہ والد 15 کنال کا شرعی حصہ (والدہ 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ مسرت۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد رضوان ولد منور احمد

مسل نمبر 84403 میں مظفرہ احمد

بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کچا گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/22000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مظفرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد رضوان ولد منور احمد

مسل نمبر 84404 میں محمد یونس

ولد جمال الدین (مرحوم) قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/5000000 روپے (2) دوکان مالیتی -/5000000 روپے (3) دفتر مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ آصف امتیاز ولد شیخ اشتیاق علی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مسعود احمد ولد مرزا ناصر علی

مسل نمبر 84405 میں مرزا محمود احمد

ولد مرزا محمد رفیع قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسد پارک اچھرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر محمود احمد ولد ملک منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا اجبار احمد ولد مرزا محمد رفیع

مسل نمبر 84406 میں شاہد محمود بٹ

ولد سعید احمد بٹ قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مشین محلّہ نمبر 2 جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد محمود بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد عمران طاہر ولد سلیم اکبر لنگاہ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ فرحان احمد ولد شریف احمد

مسل نمبر 84407 میں میجر کلیم احمد طاہر

ولد مسعود احمد مجاہد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیا محلّہ جہلم شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و

غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ ایک کنال واقع اسٹیٹ لائف ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔کلیم احمد طاہر۔ گواہ شدنمبر 1 فرحاج کاشف بٹ ولد حفیظ احمد بٹ۔گواہ شد نمبر2 خالدعمران طاہرولدسلیم اکبرلنگاہ

مسل نمبر 84408 میں کنزہ ناصر سہگل

بنت شیخ ناصراحمد سہگلقوم سہگل پیشہ خانہ داری عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آبادکراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔کنزہ ناصرسہگل۔گواہ شدنمبر 1 حفیظ الدین ولد چوہدری محمدالدین مجاہد۔گواہ شدنمبر2 ناصراحمد بانی وصیت نمبر25062

مسل نمبر 84409 میں علی باسل مسعود

ولدطارق مسعودعلوی قوم علوی پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی -/5500000 روپے کا 1/2 حصہ(اس 1/2 حصہ میں میرے علاوہ والدہ اورایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔ العبد۔علی باسل مسعود۔گواہ شد نمبر1 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218۔گواہ شدنمبر2 راجہ سعیداحمد وصیت نمبر25807

مسل نمبر 84410 میں ملک لطف المنان

ولدملک عبدالماجد(مرحوم)قوم ملک پیشہ ملازمت عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیرٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ 120 گزاندازاًمالیتی -/2400000 روپے کا حصہ (والدہ۔تین بہنیں اور2 بھائی حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک لطف المنان۔گواہ شدنمبر1 طارق عمران ملک ولد ملک عبدالماجد(مرحوم)۔گواہ شدنمبر2 کاشف عمران ہاشمی وصیت نمبر34913

مسل نمبر 84411 میں سعیداحمد

ولدمنیراحمدقوم جٹ پیشہ کاروبارعمر45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویوکراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1)مکان برقبہ 120 گزاندازاًمالیتی -/3000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتارہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔سعیداحمد۔گواہ شد نمبر1 شکیل احمدوصیت نمبر 50893۔گواہ شدنمبر2 ملک محمدعتیق وصیت نمبر44656

مسل نمبر 84412 میں ثمین مجید

ولدعبدالمجید قوم خواجہ پیشہ کاروبارعمر 47سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ویوکراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاًمالیتی -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ ثمین مجید۔گواہ شدنمبر1 سعید احمدسعید وصیت نمبر55498 گواہ شدنمبر2 نثاراحمد چوہدری وصیت نمبر65640

مسل نمبر 84413 میں یاسربن عثمان

ولدمحمدعثمان خان قوم یوسف زئی پٹھان پیشہ ملازمت عمر28سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/38000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔یاسربن عثمان۔گواہ شدنمبر1 آغامحمدداؤد وصیت نمبر45076۔گواہ شدنمبر2 طارق علی وصیت نمبر64006

مسل نمبر 84414 میں عبدالرافع

ولدڈاکٹرعبدالمنعم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالرافع۔گواہ شدنمبر1 ڈاکٹرعبدالمنعم والدموصی وصیت نمبر 45630۔گواہ شدنمبر2 عبدالمومن وصیت نمبر11049

مسل نمبر 84415 میں محمدافضل

ولدعبدالواحد(مرحوم)قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 35سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان شہبازکراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمدافضل۔گواہ شدنمبر1 نعمان طاہر ولد سلیمان طاہر۔گواہ شدنمبر2 پرویزاحمد وصیت نمبر54529

مسل نمبر 84416 میں عابدعلی

ولدعبدالواحدقوم اعوان پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ عابدعلی۔گواہ شدنمبر1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر43332 گواہ شدنمبر2 ڈاکٹرانس ربانی وصیت نمبر28289

مسل نمبر 84417 میں ماوری محسن

زوجہ محسن حسین قوم اعوان پیشہ کاروبارعمر36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہربذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور30 تولے مالیتی اندازاً -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبارمل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیدادیا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ماوری محسن۔گواہ شد نمبر1 حافظ مزمل احمد جمالی مربی سلسلہ وصیت نمبر43332 گواہ شدنمبر2 رانابشارت احمد وصیت نمبر25008

مسل نمبر 84418 میں محمدشریف

ولدمحمدطفیل قوم عرب پیشہ ٹھیکیداری عمر 46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-8 میں وصیت کرتاہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع کراچی اندازاًمالیتی -/1500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمدشریف ۔ گواہ شدنمبر1 سیدمقبول جاہ وصیت نمبر 26051۔گواہ شدنمبر2 شیخ مبشراحمد بھنڈاری ولدشیخ امجد جان

مسل نمبر 84419 میں زینت شریف

زوجہ محمدشریف قوم عرب پیشہ خانہ داری عمر44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ زینت شریف ۔گواہ شدنمبر1 محمدشریف خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر2 سیدمقبول جاہ وصیت نمبر26051

مسل نمبر 84420 میں نصیراحمد حبیب

ولدحبیب اللہ(مرحوم)قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) سوزوکی گاڑی مالیتی -/170000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم مکان رہائشی مالیتی اندازاً -/3000000روپے کا حصہ(والدہ۔6 بہنیں 3 بھائی حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔نصیراحمد حبیب گواہ شدنمبر1 فیض احمد ولدرضی احمد۔گواہ شدنمبر2 سیدمقبول جاہ وصیت نمبر26051

مسل نمبر 84421 میں عبدالحئی بھٹی

ولدعبدالغنی بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کار پردازکوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالحئی بھٹی۔گواہ شدنمبر1 مبشراحمد فیاض وصیت نمبر 47311۔گواہ شدنمبر2 ڈاکٹر مسروراحمد وصیت نمبر45675

مسل نمبر 84422 میں طاہرہ سعیدہ

زوجہ شاہد تسنیم احمدقوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفلاح سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا

جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/195000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ سعیدہ گواہ شد نمبر 1 شاہد تسنیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن طاہر وصیت نمبر 22765

مسل نمبر 84423 میں فیاض احمد

ولد محمد حسین (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حب چوکی ضلع لسبیلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی پلاٹ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فیاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225 گواہ شد نمبر 2 منصور احمد اٹھوال وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 84424 میں محمد اکرم

ولد لعل خان قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حب چوکی ضلع لسبیلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) گائے مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نثار اٹھوال وصیت نمبر 59225۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 84425 میں بشیر احمد اعجاز

ولد عصمت اللہ قوم چدھڑ پیشہ دوکانداری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وبندر ضلع لسبیلہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ برقبہ 120 گز مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 محمود مبارک شاکر ولد حاجی حسن (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 84426 میں نعیمہ مجید

زوجہ مجید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ بحریہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یوسف اختر وصیت نمبر 24444 گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 84427 میں محمد احمد مختار

ولد محمد حسین مختار قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اگروره کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد مختار۔ گواہ شد نمبر 1 امتیاز احمد کرامت وصیت نمبر 30396۔ گواہ شد نمبر 2 راحت احمد کرامت وصیت نمبر 36145

مسل نمبر 84428 میں محمد شفیع

ولد عبداللطیف قوم مرڑانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت 1968ء ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/110000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع گواہ شد نمبر 1 شیم احمد طاہر ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 84429 میں تسنیم اختر

زوجہ شمیم احمد طاہر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شمیم احمد طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 راشد احمد عقیل ولد چوہدری سعید احمد

مسل نمبر 84430 میں فہمیدہ نصیر

زوجہ رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نوکوٹ ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور اڑھائی تولے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد طاہر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84431 میں طارق احمد

ولد ناصر احمد قوم کھرل پیشہ زمیندارہ عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ تھے خان ضلع خیرپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 17-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 11 ایکڑ اراضی (از والد دی گئی ہے) مالیتی فی ایکڑ دولاکھ روپے ہے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قمرالزمان ابڑو مربی سلسلہ ولد محمد اصغر ابڑو۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 84432 میں محمود احمد

ولد رانا محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت 2005ء ساکن چک نمبر 39 گ۔ب ستیانہ بنگلہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید گل بہارشاہ ولد سید نوبہارشاہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید منور حسین شاہ ولد سید مبشر احمد شاہ

مسل نمبر 84433 میں خلیل احمد

ولد ظہور احمد قوم جٹ ہندل پیشہ کاشتکاری عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 58/1 ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع 58/1 ٹکڑا مالیتی اندازاً -/600000 روپے کا حصہ (2) زرعی اراضی 3 ایکڑ واقع 172/R.B بہلولپور مالیتی اندازاً -/750000 روپے کا حصہ (1 بھائی۔ تین بہنیں حصہ دار ہیں) (3) 10 مرلہ رہائشی مکان واقع دارالعلوم غربی ثناء ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔۔ اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد عبدالواحد۔ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 84434 میں وقاص مبارک

ولد ملک مبارک احمد اعوان قوم اعوان پیشہ ڈاکٹر F.O.H عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضل عمر ہسپتال ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12100 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یعقوب منگلا ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 ملک ناصر احمد وصیت نمبر 29470

مسل نمبر 84435 میں ذاکر احمد

ولد نبی احمد قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی ب طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی 16 ایکڑ واقع نفیس نگر میرپورخاص مالیتی فی ایکڑ -/60000 روپے (7 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذاکر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 ملک انعام الرحمٰن ولد ملک فیض الرحمٰن

مسل نمبر 84436 میں شعبان احمد

ولد جماعت علی قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر

بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شعبان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحاق۔ گواہ شد نمبر 2 ذوالفقار احمد وصیت نمبر 37107

مسل نمبر 84437 میں فائقہ ندرت

بنت طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور سالانہ آمد-/1000 روپے بصورت عیدی ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائقہ ندرت۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16258

مسل نمبر 84438 میں طاہر احمد

ولد حکیم محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/13000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 84439 میں امتہ القیوم

زوجہ طاہر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/108000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القیوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 84440 میں امتہ القدوس

زوجہ عبدالحکیم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 84441 میں صفیہ کلثوم

بنت عبدالحکیم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صفیہ کلثوم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس بھٹی وصیت نمبر 20564 گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

مسل نمبر 82442 میں عابدہ حنیف

بنت محمد حنیف قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 گرام مالیتی اندازاً-/13200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ حنیف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین انجم مربی سلسلہ ولد چوہدری شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حنیف والد موصیہ

مسل نمبر 84443 میں مریم صدیقہ

بنت ظفر اللہ تتلا قوم تتلا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91 بھلیاں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی اندازاً-/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال تتلا والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد تجمل وصیت نمبر 28258

مسل نمبر 84444 میں محمد شفیق

ولد محمد رفیق قوم ملک پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیق۔ گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد ولد مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف ولد بشیر محمد

مسل نمبر 84445 میں سمیع اللہ

ولد کبیر احمد قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چھ مرلہ مکان مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد نور احمد طاہر

مسل نمبر 84446 میں رضوان احمد شاہد

ولد عبدالعزیز قوم قریشی پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کارپینٹری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید ڈوگر۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد ولد سردار احمد (مرحوم)

مسل نمبر 84447 میں بشریٰ نصیر

زوجہ نصیر احمد بھٹی قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی-/20000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 اقبال احمد بھٹی ولد نور الٰہی۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد بھٹی خاوند موصیہ

مسل نمبر 84448 میں نصرت بیگم

زوجہ ظفر احمد قوم ڈھڈی پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے (2) نقد رقم-/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد عاصم ولد چوہدری محبوب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد محمود اجمل ولد عبدالمجید ڈوگر

مسل نمبر 84449 میں نصیر احمد

ولد ظفر احمد قوم ڈھڈی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد محمد حسین

مسل نمبر 84450 میں عبدالصمد

ولد لعل احمد قوم رند بلوچ پیشہ کارکن عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالصمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید احمد ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد ولد نور احمد طاہر

مسل نمبر 84451 میں منصور احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ بھنڈر پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ گوندل ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے چار کنال زرعی اراضی مالیتی اندازاً-/400000 روپے (2) 4 مرلہ مکان مالیتی اندازاً-/90000 روپے (3) 6 مرلہ پلاٹ مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 23000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد نعیم معلم سلسلہ ولد چوہدری عبداللطیف اٹھوال۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ ولد چوہدری شاہ محمد

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل ناظرہ قرآن

مکرم اسداللہ غالب صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے دو جڑواں بچوں عزیزم عدیل احمد (بیٹا) اور عزیزہ عنبرین صباحت (بیٹی) نے سات سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے دونوں بچے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہیں، اسی طرح دونوں بچے مکرم عنایت اللہ خالد صاحب (مرحوم) سابق سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی حلقہ نور کے پوتا پوتی اور مکرم مرزا محمد اقبال صاحب مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ کے نواسہ نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو قرآن کریم کا حقیقی علم اور معرفت عطا فرمائے اور انہیں قرآن کریم کو اپنی زندگیوں میں ڈھالنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ شازیہ حامد صاحبہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم شفیق احمد باجوہ صاحب ولد مکرم صدیق احمد باجوہ صاحب بشیر آباد فارم ضلع حیدر آباد مورخہ 10 جولائی 2008ء کو دو دن کوما میں رہنے کے بعد سروسز ہسپتال لاہور میں وفات پا گئے۔ نماز جنازہ بیت اقصیٰ ربوہ میں بعد نماز جمعہ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے مورخہ 11 جولائی کو پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ آپ بسلسلہ ملازمت گلستان ٹیکسٹائل ملز بھائی پھیرو میں قیام پذیر تھے۔ مرحوم مکرم منظور احمد صاحب سیکرٹری وصایا حیدر آباد کے چچا زاد بھائی تھے۔ آپ ہنس مکھ، ملنسار پنج وقتہ نمازوں کے پابند اور لوگوں کے دکھ درد میں شریک ہوتے تھے آپ نے پسماندگان میں ایک بیوہ، دو بیٹے احسن بلال، اسامہ، دو بیٹیاں مکرمہ شبانہ شفیق صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالحفیظ صاحب 6 چک ساہیوال اور عزیزہ افشاں یادگار چھوڑی ہیں۔ علاوہ ازیں مرحوم کی دو بہنیں غیر شادی شدہ بھی والدین کی وفات کے بعد آپ کے پاس ہی مقیم تھیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ صاحب مربی سلسلہ و مینیجر ضیاء الاسلام پریس تحریر کرتے ہیں۔

میری بھانجی مکرمہ ڈاکٹر امۃ النور بشریٰ صاحبہ اہلیہ مکرم اطہر پرویز صاحب سڈنی آسٹریلیا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے 30 جون 2008ء کو پہلا بیٹا عطا کیا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام مصور احمد خاں عطا فرمایا ہے نومولود مکرم رانا محمد اشرف صاحب دارالعلوم غربی صادق کا پوتا اور مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ایڈووکیٹ مرحوم آف لیہ کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک اور خادم دین بنائے نیز صحت و تندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم نور الٰہی رانجھا صاحب نصیر پور خورد ضلع سرگودھا حال دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری چھوٹی بیٹی مکرمہ قرۃ العین ساجدہ صاحبہ بعمر 22 سال جو کہ بی اے کی طالبہ تھیں مورخہ 12 جولائی 2008ء کو اچانک قے آ جانے کی وجہ سے بیمار ہوئی ہسپتال لے جایا گیا مگر چند لمحوں میں ہی اس کی روح قفسِ عنصری سے پرواز کر گئی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 14 جولائی 2008ء کو بیت اللطیف دارالعلوم وسطی ربوہ میں مکرم میاں عطاء اللہ صاحب نے پڑھائی اور قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم عمر فاروق صاحب ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ مہمان نواز اور ہر دلعزیز تھیں۔ ماں باپ کی بہت خدمت گزار اور تابعدار تھیں اس کے دو بھائی مکرم ذوالفقار علی رانجھا صاحب مانچسٹر یو کے سے اور مکرم فیض رسول رانجھا صاحب جرمنی سے اپنی بہن کے جنازہ میں شرکت کیلئے پہنچ گئے تھے۔ مرحومہ نے پسماندگان میں والدین تین بھائی اور دو بہنیں مکرمہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ اور مکرمہ عذرا پروین صاحبہ اہلیہ مکرم عمر فاروق علی صاحب کینیڈا (جو ڈیڑھ مہینہ قبل بیاہ کر کینیڈا گئی ہیں) چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم رائے عطا محمد صاحب منگلا 152 شمالی ضلع سرگودھا بعارضہ فالج بیمار ہیں گو اب طبیعت خدا کے فضل و کرم سے بہتر ہے مگر احباب کی دعاؤں کی ضرورت ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خبریں

بجلی مزید مہنگی، حکومت کا فیصلہ

وفاقی وزیر پانی و بجلی راجہ پرویز اشرف نے کہا ہے کہ بجلی کی قیمتوں میں اضافہ ناگزیر ہے اور بجلی کی قیمتیں بڑھانے کا اصولی فیصلہ کر لیا گیا ہے جس کا اعلان مناسب وقت پر کر دیا جائے گا۔ آئندہ سال کے اختتام سے قبل ملک سے لوڈ شیڈنگ کا مکمل خاتمہ کر دیا جائے گا۔ کالا باغ ڈیم کا باب مکمل طور پر بند ہو چکا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 4 ارب ڈالر کی مالیت کی پیشکشوں کا جائزہ لیا جا رہا ہے اور 1000 میگاواٹ بجلی کی پیداوار کے لئے پیشکشوں پر حتمی فیصلہ 5 اگست کو کیا جائے گا۔

حکومت سیاسی استحکام لائے اور مہنگائی کم کرے

صدر پرویز مشرف نے ایک مرتبہ پھر واضح کیا ہے کہ وہ اپنا آئینی کردار ادا کرتے رہیں گے وہ پارلیمنٹ اور جمہوریت کو مضبوط دیکھنا چاہتے ہیں، سیاسی استحکام کو یقینی بنانے اور مہنگائی میں کمی لانے کے لئے فوری اقدامات ناگزیر ہیں، حکومت کو مسائل سے نمٹنے کے لئے عوام کا اعتماد جیتنا ہوگا۔

آٹے کی قلت جاری، فلور ملوں کو بند کرنے کی دھمکی سے بحران شدید ہو سکتا ہے

پنجاب میں فلور ملیں طلب کے مقابلے میں 50 فیصد تک آٹے کے تھیلے کم سپلائی کر رہی ہیں جس پر پرچون کی سطح پر مجموعی طور پر آٹے کی قلت جاری ہے جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے دکاندار صارفین کو آٹے کے تھیلے کی مقررہ قیمت 375 روپے کی بجائے 450 روپے تک بلیک میں فروخت کر رہے ہیں۔ بی بی سی نے کہا کہ فلور ملوں کو بند کرنے کی دھمکی کے بعد پنجاب میں آٹے کا بحران شدید ہونے کے آثار پیدا ہو گئے ہیں۔

دبئی میں دنیا کے سب سے بڑے ایئر پورٹ کا افتتاح آئندہ سال ہوگا

دبئی میں جو اپنی دلکشی کے لئے مشہور ہے۔ دنیا کا وسیع ترین ایئر پورٹ تعمیر کیا جا رہا ہے۔ اپنے رقبے کے اعتبار سے شکاگو یا لندن کے ہیتھرو ایئر پورٹ کے مشترکہ رقبے کے برابر رقبے پر جبل علی میں بنائے جانے والے دبئی ورلڈ سنٹرل ایئر پورٹ پر ہر سال 12 کروڑ مسافروں کی آمد و رفت رہے گی۔ یہ بات دبئی ایرو سپیس کے چیف ایگزیکٹو آفیسر باب جانسن نے بتائی۔ انہوں نے کہا کہ ایئر پورٹ مستقبل کے تقاضوں کی تکمیل کرے گا۔ امکان ہے کہ آئندہ سال اس عظیم الشان ایئر پورٹ کا افتتاح عمل میں آئے گا۔

درخواست دعا

مکرم رانا سلطان احمد خاں صاحب کارکن ناصر فائر اینڈ ریسکیو سروس ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامنہ محترمہ عائشہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم صوبیدار حبیب الرحمٰن صاحب مرحوم ساکن گوٹھ رحمٰن آباد بلڑی شاہ کریم ضلع ٹنڈو محمد خاں سندھ حال باب الابواب ربوہ آجکل شدید بیمار ہیں اور نیم بے ہوشی کی کیفیت طاری ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے معجزانہ رنگ میں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

احمدی ڈاکٹرز کو وقف کی تحریک

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ یوکے 2003ء کے موقع پر دوسرے دن 26 جولائی کو اپنے خطاب میں فرمایا:۔

’’افریقہ میں جو ہمارے ہسپتال ہیں ان میں ڈاکٹروں کی بہت ضرورت ہے یہ بھی میں تحریک کرنا چاہتا ہوں۔ ڈاکٹر صاحبان کو کہ اپنے آپ کو وقف کے لئے پیش کریں اور کم از کم تین سال تو ضرور ہو۔ اور اگر اس سے اوپر جائیں 6 سال یا 9 سال تو اور بھی بہتر ہے۔

اسی طرح فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے بھی ڈاکٹرز کی ضرورت ہے تو ڈاکٹر صاحبان کو آج اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے میں عارضی وقف کی تحریک کرتا ہوں اپنے آپ کو خدمت خلق کے اس کام میں جو جماعت احمدیہ سرانجام دے رہی ہے پیش کریں اور یہ ایک ایسی خدمت ہے جس کے ساتھ دنیا تو آپ کما ہی لیں گے دین کی بہت بڑی خدمت ہوگی اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ آپ کی نسلوں تک کو دیتا چلا جائے گا۔

(الفضل انٹرنیشنل 12 ستمبر 2003ء ص3)

پھر حضور نے 17/ اکتوبر 2003ء کے خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

جلسے پر میں نے ڈاکٹروں کو توجہ دلائی تھی کہ ہمارے افریقہ کے ہسپتالوں کے لئے ڈاکٹر مستقل یا عارضی وقف کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے حالات بہت بہتر ہیں۔ وہ دقتیں اور وہ مشکلات بھی نہیں رہیں جو شروع کے واقفین کو پیش آئیں اور اکثر جگہ تو بہت بہتر حالات ہیں اور تمام سہولیات میسر ہیں اور اگر کچھ تھوڑی بہت مشکلات ہوں بھی تو اس عہد کو سامنے رکھیں کہ محض للہ اپنی خداداد طاقتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچاؤں گا۔ آگے آئیں اور مسیح الزمان سے باندھے ہوئے اس عہد کو پورا کریں اور ان کی دعاؤں کے وارث بنیں۔ اسی طرح ربوہ میں فضل عمر ہسپتال کے لئے بھی ڈاکٹروں کی ضرورت ہے وہاں بھی ڈاکٹر صاحبان کو اپنے آپ کو پیش کرنا چاہئے۔

پھر پاکستان میں بھی اور دوسرے ملکوں میں بھی بچوں کی تعلیم اور مریضوں کے علاج کے لئے مستقلاً احباب جماعتی انتظام کے تحت مالی اعانت کرتے ہیں اور پاکستان اور ہندوستان جیسے ملکوں میں جہاں غربت بہت زیادہ ہے اس مقصد کے لئے مالی اعانت کرنے والے اس خدمت کی وجہ سے مریضوں کی دعائیں لے رہے ہیں۔ تو اس نیک کام کو بھی احباب جماعت کو جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر جاری رکھنا چاہئے اور پہلے سے بڑھ کر کرنا چاہئے کہ دکھوں میں اضافہ بھی بڑی تیزی سے ہو رہا ہے۔

(الفضل 16 فروری 2004ء)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 6/ اگست 2008ء

12-30 am عربی سروس
3-00 am خبریں
3-05 am گلشن وقف نو
4-05 am امن کانفرنس
5-00 am جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
6-05 am تلاوت، درس، خبریں
7-05 am عربی سیکھئے
7-20 am لقاء مع العرب
8-20 am گلشن وقف نو
9-20 am سوال و جواب
10-00 am امن کانفرنس
10-55 am جلسہ سالانہ قادیان 2005ء
12-00 pm تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm گلشن وقف نو
2-10 pm سیرت حضرت مسیح موعود
3-00 pm سوال و جواب
4-00 pm انڈونیشین سروس
6-00 pm تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm بنگلہ سروس
9-00 pm تقاریر جلسہ سالانہ
10-00 pm گلشن وقف نو
11-30 pm سوال و جواب

جمعرات 7/ اگست 2008ء

12-30 am عربی سروس
1-30 am لقاء مع العرب
2-30 am خبریں
3-00 am گلشن وقف نو
3-50 am تقاریر جلسہ سالانہ اور آسٹریلین ڈاکومنٹری
4-40 am خطبہ جمعہ 24/ اپریل 1985ء
6-00 am تلاوت، درس، خبریں
7-00 am ہماری کائنات
8-35 am آسٹریلین ڈاکومنٹری اور سیرت حضرت مسیح موعود
9-35 am خطبہ جمعہ
10-35 am تقاریر جلسہ سالانہ
12-00 pm تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm گلشن وقف نو
1-50 pm ملاقات
3-05 pm مستقبل کے چیلنجز
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-05 pm پشتو سروس
6-00 pm تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm بنگلہ سروس
8-05 pm ترجمۃ القرآن
9-00 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
9-10 pm مستقبل کے چیلنجز
11-15 pm مشاعرہ اور عربی سروس

جمعہ 8/ اگست 2008ء

6-00 am تلاوت، درس، خبریں
7-05 am دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
7-30 am لقاء مع العرب
8-30 am مستقبل کے چیلنجز
9-30 am ترجمۃ القرآن
10-30 am مشاعرہ
12-05 pm تلاوت، درس، خبریں
1-00 pm بستان وقف نو
2-00 pm سرائیکی سروس
2-55 pm ملاقات
4-00 pm انڈونیشین سروس
4-55 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
6-00 pm خطبہ جمعہ لائیو
7-20 pm تلاوت، درس، خبریں
8-20 pm بنگلہ سروس
9-15 pm سیرت صحابہ رسول ﷺ
10-05 pm خطبہ جمعہ نشر مکرر
11-25 pm انٹرویو: مکرم احسان الحق صاحب

ہفتہ 9/ اگست 2008ء

12-30 am عربی سروس
2-35 am خبریں
3-10 am خطبہ جمعہ
4-25 am اسلام اور جہاد
5-00 am ملاقات
6-10 am تلاوت، درس، خبریں
7-10 am فرانسیسی سروس
7-30 am لقاء مع العرب
8-35 am خطبہ جمعہ
9-50 am انٹرویو: مکرم احسان الحق صاحب
10-55 am ملاقات
12-00 pm تلاوت، درس، خبریں
1-10 pm بستان وقف نو
2-05 pm سیرت حضرت مسیح موعود
2-25 pm خطبہ جمعہ
3-30 pm آسٹریلین ڈاکومنٹری
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm فرانسیسی سروس
6-00 pm تلاوت، درس، خبریں
7-05 pm بنگلہ سروس
8-05 pm انتخاب سخن
9-05 pm بستان وقف نو
10-05 pm مشاعرہ
11-05 pm سوال و جواب

اتوار 10/ اگست 2008ء

12-30 am عربی سروس
2-35 am خبریں
3-10 am بستان وقف نو
4-00 am آسٹریلین ڈاکومنٹری
4-35 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
4-55 am خطبہ جمعہ
6-00 am تلاوت، درس، خبریں
7-15 am سیرت رفقاء حضرت مسیح موعود
7-35 am لقاء مع العرب
8-55 am خطبہ جمعہ
9-20 am مشاعرہ
10-25 am آسٹریلین ڈاکومنٹری
12-00 pm تلاوت، درس، خبریں
1-05 pm گلشن وقف نو
2-05 pm عربی سیکھئے
3-05 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
4-00 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm خطبہ جمعہ
6-00 pm تلاوت، درس، خبریں
7-00 pm بنگلہ سروس
8-00 pm خطبہ جمعہ
9-05 pm گلشن وقف نو
10-10 pm عربی سیکھئے
11-25 pm دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ربوہ میں طلوع وغروب 26 جولائی

طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:17
زوال آفتاب	1:15
غروب آفتاب	8:12

درخواست دعا

مکرم رانا خالد محمود صاحب دارالصدر جنوبی اطلاع دیتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی مکرم مبارک احمد صاحب بابر مقیم یو۔کے بعارضہ ہیپاٹائٹس سی بیمار ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

① "لاعلاج" مریضوں کا علاج
② شارٹ ٹریننگ کورسز
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
0334-6372030

PC Globe International
Deals' in new and use Computers, Monitors, Printers, UPS and Acessories
w... House: 4 College Block Allama Iqbal Town Lahore pakistan
042-7831106 Eamil:bajwa@onetel.com

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھئے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
100% نتائج کی ضمانت
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

FD-10

تقریبات آپ کی...... معیار ہمارا پرسکون ماحول فل ائرکنڈیشنڈ وسیع پارکنگ
ربوہ کا پہلا شادی ہال جس میں مردوں اور خواتین کیلئے علیحدہ ہال
بکنگ جاری ہے
الرفیع بینکوئٹ ہال
رابطہ رشید برادرز گولبازار ربوہ
047-6215155-6211584